[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 7.S.C.R

ازعدالت عظمی

یونین آف انڈیا

بنام

کشن چند اور دیگران

11 اکتوبر 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس]

اراضی کے حصول کا قانون،:1894

دفعات 23(A-1)، 23(2) اور 28– بہتر معاوضے سود اور اضافی فوائد– منعقد: چونکہ رجوعی عدالت نے دسمبر 1973 میں اس معاملے کا فیصلہ کیا تھا، دعویدار مذکورہ فوائد کے حقدار نہیں ہیں– اس کے بجائے وہ اضافی معاوضے پر 6 فیصد اور 15 فیصد پر سود کے حقدار ہیں۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار 1996: کی دیوانی اپیل نمبر 13264۔

1985 کے سی ایم پی نمبر 245 میں آر ایف اے نمبر 82 / 85 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ آئی ڈی 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے این این گوسوامی، میسر کی سشما سوری اور میسرز کی پدم پریا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

جواب دہندگان 2، 3 اور 4 سے 20 پر نوٹس ڈاک کے رائے "پتہ نامکمل" کے ساتھ واپس کر دیا گیا ہے۔ مدعا علیہ نمبر 22 پر نوٹس جاری کر دیا گیا ہے۔ ان حالات میں یہ سمجھا جانا چاہیے کہ انہیں نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ وہ ذاتی طور پر یا وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہو رہے ہیں۔ نوٹس صرف 1984 کے ترمیم ایکٹ 68 توضیعات کے اطلاق کے معاملے تک محدود تھا۔

اراضی کے حصول کے قانون، 1894 کی دفعہ 4[1] کے تحت نوٹیفکیشن 24 اکتوبر 1961 کو شائع کیا گیا تھا۔ اراضی کے حصول کے افسر نے اپنے ایوارڈ کے ذریعے 2500 روپے @ فی بیگھا معاوضہ دیا تھا۔ حوالہ پر، ایڈیشنل ضلع جج نے اپنے فیصلے اور 19 دسمبر 1973 کے حکم نامے کے ذریعے معاوضے میں 5000 روپے @ فی بیگھا کا اضافہ کیا۔ عدالت عالیہ نے اپیل پر معاوضے کو بڑھا کر 12000 روپے فی بیگھا کرتے ہوئے سالیٹیئم اور سود اور اضافی رقم میں اضافہ کر کے 1984 کے ترمیم ایکٹ 68 کے فوائد دیے ہیں۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ ریفرنس عدالت نے دسمبر 1973 میں اس معاملے کا فیصلہ کیا تھا، جواب دہندگان دفعہ 23[2]، 28 اور 23[1–اے] کے تحت اضافی معاوضے اور سود اور اضافی فوائد کے حقدار نہیں ہیں۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت مذکورہ بالا حد تک دی جاتی ہے۔ اس کے بجائے، دعویدار اضافی معاوضے پر 6 فیصد اور 15 فیصد پر سود کے حقدار ہیں۔ عدالت عالیہ کے فیصلے میں اسی کے مطابق ترمیم کی جاتی ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔ این۔

اپیل کی منظوری دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document